

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ



دستور

جمعیت علماء پاکستان

مرکزی سیکرٹریٹ

جمعیت علماء پاکستان

ابتدائیہ

ساری تعریفیں اللہ جل شانہ کے لئے ہی ہیں اور اسی کے احکامات اور قانون کو مکمل بالادستی حاصل ہے۔

بہترین ہدایت اور روشنی سرکارِ دو عالم احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ ﷺ کی سنت ہے۔ سرکارِ دو عالم ﷺ کے خلفائے راشدین، صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین، اولیائے امت اور علمائے حق نے ہمارے لئے جو راہ عمل متعین کی ہے۔ وہی ہمارے لئے نیا رہ نور ہے۔

جمعیت علماء پاکستان اسی راہ نجات پر یقین رکھتی ہے۔ جمعیت علمائے پاکستان کے نزدیک پاکستان کا قیام دو قومی نظریہ کی بنیاد پر رکھا گیا۔

جمعیت علماء پاکستان کی منزل

مقامِ مصطفیٰ ﷺ کے تحفظ اور نظامِ مصطفیٰ ﷺ کے نفاذ کے ذریعے ہی پاکستان ترقی، خوشحالی اور استحکام حاصل کر سکتا ہے اور یہی جمعیت علماء پاکستان کی منزل ہے۔

جمعیت علماء پاکستان

کے

اغراض و مقاصد

جمعیت کے منشور کو عملی جامہ پہنانے کے لئے بھرپور

جدوجہد۔

سرخ و سفید سامراج کی ریشہ دوانیوں کے مقابلہ کے

لئے مسلم بلاک کے قیام کی کوششوں میں موثر کردار۔

دنیا میں مظلوم اور محکوم مسلمانوں کی آزادی کے لئے

ممکن جدوجہد۔

باب اولی

دفعہ 1: نام:- جمعیت علماء پاکستان

دفعہ 2: مرکزی مقام:- لاہور

دفعہ 3: رکنیت:- جمعیت کا رکنیت فارم پر کرنے والا ہر وہ فرد جو درج ذیل شرائط رکنیت پر پورا اترتا ہو رکن کہلائے گا۔

دفعہ 4: شرائط رکنیت:- پاکستان کا ہر بالغ مسلمان (مرد یا عورت) رکنیت اختیار کر سکتا ہے۔ بشرطیکہ وہ مندرجہ ذیل شرائط پوری کرتا ہو۔

1- سواد اعظم مسلمانوں کے مسلک اور عقیدے سے متفق ہو۔

2- مقام مصطفیٰ ﷺ کے تحفظ اور نظام مصطفیٰ ﷺ کے نفاذ کے لئے قلبی اور ذہنی رجحان رکھتا ہو۔

3- شریعت کے انفرادی اور اجتماعی قوانین پر عمل کرنے سے گریز نہ کرتا ہو اور حتی المقدور اسلام کے بنیادی احکامات پر عمل پیرا ہو۔ گناہ کو گناہ اور ثواب کو ثواب کو سمجھتا ہو اور گناہوں کے ارتکاب سے بچنے کی کوشش کرتا ہو۔

4- شریعت مطاہرہ کی روشنی میں گروہ بندی، عصبیت، علاقائیت اور نسلی امتیازات

سے پرہیز کرتا ہو۔

5- جمعیت کے منشور اور دستور کی پابندی کو لازمی سمجھتے ہوئے رکنیت کے حلف نامہ پر دستخط کرے۔

دفعہ 5: نااہلیت:-

1- جواز: مندرجہ ذیل کوئی بھی عمل رکن کی نااہلیت متصور ہوگا۔

(الف) رکنیت کی کسی شرط سے انحراف۔

(ب) جمعیت کے منشور یا دستور کی کسی شق کی دانستہ خلاف ورزی۔

(ج) باقاعدہ بلائے گئے تین اجلاسوں سے نامناسب جواز مسلسل غیر حاضری یا تین ماہ تک مسلسل مالی تعاون سے گریز۔

(د) ایسا عمل یا کوتاہی ہو جمعیت کی بدنامی کا باعث بن سکتا ہو۔

(ر) ایسا عمل یا کوتاہی جس میں جمعیت سے غیر وفاداری کا واضح عنصر موجود ہو۔

2- تادیبی کارروائی:

(الف) درخواست:

دفعہ 5 کی روشنی میں جمعیت کا کوئی رکن اپنے ضمیر کے پورے اطمینان کے بعد کسی بھی رکن (بشمول عہدیدار) کے خلاف تادیبی کارروائی کے لئے مندرجہ ذیل سطح پر تحریری درخواست بمعہ ثبوت پیش کر سکتا ہے۔ کوئی تنظیم از خود بھی کسی رکن کی غیر پسندیدہ حرکات کا نوٹس لے سکے گی۔

1- رکن کے خلاف: اس تنظیم کے جنرل سیکرٹری کے نام۔

باب دوم

دفعہ 6:- تنظیمی ڈھانچہ:-

- 1- جمعیت کے منشور اور مربوط انداز میں عملدرآمد کی خاطر جمعیت کا تنظیمی ڈھانچہ 6 ذیلی تنظیموں پر مشتمل ہوگا۔ ہر تنظیم کا دائرہ کار اور تمام تنظیموں کے مابین تقسیم کار کی تفصیلات نیچے درج ہیں۔

(الف) ابتدائی تنظیم:

- 1- دائرہ کار: ہر ابتدائی تنظیم کا دائرہ کار اس سے متعلقہ بلدیاتی ادارے کی یونین کونسل کے مطابق ہوگا۔ ہر یونین کونسل میں ایک تنظیم قائم کی جائے گی اور اسی یونین کونسل کے نمبر اور نام سے یہ تنظیم موسوم ہوگی۔
- 2- قیام: تنظیم کے قیام کے لئے کم از کم 30 اراکین کا ہونا لازمی ہے۔
- 3- تقسیم کار: عوام الناس میں جمعیت کی موثر مقبولیت کا اہتمام اس اجتماعی مقصد کے حصول کے لئے متعلقہ علاقے میں مندرجہ ذیل معاملات پر خصوصی توجہ دی جائے گی۔

(الف) رکنیت سازی: ابتدائی تنظیم کا یہ سب سے اہم اور بنیادی کام ہوگا۔ اسی پر جمعیت کی کامیابی کا انحصار ہے۔

(ب) مساجد کی کمیٹیوں میں ممکن حد تک جمعیت کی نمائندگی اور شمولیت۔

(ج) دارالمطالعہ کا قیام۔

(د) حکومت کے قائم کردہ نظام عشر و کلوۃ پر کڑی نظر اور حالات و واقعات سے مکمل آگاہی۔

(ب) علاقائی تنظیم:

- 1- دائرہ کار: صوبائی اسمبلی کے حلقے پر محیط ہوگا۔
- 2- قیام: ہر صوبائی اسمبلی کے حلقے میں کم از کم 1/3 یونین کونسلوں میں ابتدائی تنظیم موجود ہو تو علاقائی تنظیم کا قیام عمل میں لایا جاسکتا ہے۔
- 3- تقسیم کار: (الف) متعلقہ صوبائی اسمبلی کے حلقے میں تمام ابتدائی تنظیموں کی نگرانی اور جانچ پڑتال۔

(ب) انتخابی مراحل کی تربیت انتخابات کے لئے موثر تیاری اور انتخابات کے دوران کامیابی کے لئے بھرپور جدوجہد۔

(ج) سماجی بہبود کے کاموں میں موثر دلچسپی۔

(د) علاقے کی ترقیاتی کاموں میں فعال کردار۔

(ج) تحصیل تنظیم / ٹاؤن تنظیم:

- 1- دائرہ کار: دیہات میں تحصیل کی حدود اور شہروں میں ٹاؤن کی حدود پر محیط ہوگا۔

2- قیام: تحصیل / ٹاؤن کی حدود میں موجود صوبائی اسمبلی کے حلقوں میں علاقائی تنظیمیں موجود ہوں تو صوبائی تنظیم کی منظوری سے تحصیل تنظیم / ٹاؤن تنظیم

کا قیام عمل میں لایا جاسکتا ہے۔

تقسیم کار:

3-

(الف) تحصیل/ٹاؤن میں تمام علاقائی تنظیموں کی نگرانی اور جانچ پڑتال۔

(ب) اراکین کی مسلسل سیاسی تربیت کا انتظام۔

(ج) بلدیاتی اداروں میں جمعیت کے نمائندہ ممبران کے ساتھ مسلسل رابطہ اور ان کی کارکردگی پر کڑی نظر۔

(د) آئندہ بلدیاتی انتخابات کے لئے موزوں امیدوار کی تلاش اور انتخابات لڑنے کے لئے حکمت عملی۔

ضلعی تنظیم:

(د)

1- دائرہ کار: سرکاری ضلع کی انتظامی حدود پر محیط ہوگا۔

2- قیام: ہر ضلع میں کم از کم 1/3 صوبائی اسمبلی کے حلقوں میں علاقائی تنظیمیں یا تحصیل اور ٹاؤن کی سطح پر تنظیمیں موجود ہوں تو ضلعی تنظیم کا قیام عمل میں لایا جاسکتا ہے۔

تقسیم کار:

3-

(الف) اپنے ضلع میں تمام علاقائی، تحصیل/ٹاؤن تنظیموں کی نگرانی اور جانچ پڑتال۔

(ب) ضلعی کونسل میں جمعیت کے نمائندہ ممبران کے ساتھ مسلسل رابطہ اور ان کی کارکردگی پر کڑی نظر۔

(ج) ضلعی کونسل کے انتخابات کے لئے موزوں امیدوار کی تلاش اور انتخاب لڑنے کے لئے حکمت عملی۔

(د) صوبائی اور مرکزی انتخابات کے لئے موزوں امیدوار کی تلاش اور صوبائی تنظیم کو سفارشات۔

صوبائی تنظیم:

(ر)

1- دائرہ کار: متعلقہ صوبے کی انتظامی حدود پر محیط ہوگا۔ آزاد جموں و کشمیر اور

پاکستان سے باہر ملکی تنظیم پاکستان کی صوبائی تنظیم کی طرح تشکیل کی جائے گی۔

2- قیام: ہر صوبہ میں جہاں کم از کم اکثریتی اضلاع میں ضلعی تنظیمیں موجود ہوں تو صوبائی تنظیم کا قیام عمل میں لایا جاسکتا ہے۔

تقسیم کار:

3-

(الف) صوبے میں جمعیت کے انتظامی ڈھانچے کی مکمل نگرانی اور جانچ پڑتال۔

(ب) صوبائی اسمبلی میں جمعیت کے نمائندہ ممبران کے ساتھ مسلسل رابطہ اور ان کی کارکردگی پر کڑی نظر۔

(ج) آئندہ صوبائی انتخابات کے لئے موزوں امیدواران کی تلاش اور انتخابات لڑنے کے لئے حکمت عملی۔

(د) موجودہ صوبائی حکومت کی کارکردگی پر کڑی نظر اور جمعیت کے منشور کی تشریح و وضاحت۔

س) مرکزی تنظیم:

- 1- دائرہ کار: پورے ملک پر محیط ہوگا۔
- 2- تقسیم کار:

الف) تمام صوبائی تنظیموں کی نگرانی اور جانچ پڑتال۔

ب) ملک کی سیاسی صورتحال کا مسلسل جائزہ اور متوقع حالات کے پیش نظر موزوں حکمت عملی و اہداف کا تعین۔

ج) قومی اسمبلی اور سینٹ میں جمعیت کے نمائندہ ممبران کے ساتھ مسلسل رابطہ اور ان کی کارکردگی پر کڑی نظر۔

د) آئندہ قومی اسمبلی اور سینٹ کے انتخابات کے لئے موزوں امیدواران کی تلاش اور انتخابات لڑنے کے لئے حکمت عملی۔

ر) رائے عامہ کو جمعیت کے حق میں ہموار کرنے کے لئے بھرپور جدوجہد۔

س) موجودہ مرکزی حکومت کی کارکردگی پر کڑی نظر۔

ش) بین الاقوامی صورت حال کا تجزیہ اور امت مسلمہ کے دکھ سکھ میں موثر تعاون۔

ص) بیرون ملک جمعیت کی تنظیمی شاخوں کا قیام اور ان سے مسلسل رابطہ۔

تنظیمی ادارے

الف) ڈھانچہ:

ہر تنظیم کے دو ادارے ہوں گے۔ مجلس عامہ اور مجلس شورائی۔ البتہ ابتدائی

تنظیم میں صرف مجلس عامہ ہوگی۔

- 1- مجلس عامہ: دستور میں دی گئی تقسیم کار کے مطابق اپنی تنظیم کی ذمہ داری کو عملی جامہ کو عملی جامہ پہنانا مجلس عمل کی اجتماعی ذمہ داری ہوگی۔ مجلس عامہ کے اراکین و عہدیداران کی تعداد و تفصیل اور انتخابی حلقے کے بارے میں تفصیلات حسب ذیل ہیں۔

الف) اراکین کی تعداد:

i) ابتدائی علاقائی تنظیموں کی مجالس عامہ ابتدائی علاقائی عہدیداروں کے علاوہ پانچ پانچ اراکین پر مشتمل ہوگی۔

ii) تحصیل / ٹاؤن و ضلعی تنظیموں کی مجالس عامہ تحصیل / ٹاؤن و ضلعی عہدیداروں کے علاوہ بارہ بارہ منتخب اراکین پر مشتمل ہوگی۔ جن میں چھ چھ اراکین بالا تنظیم کی مجلس عامہ سے منتخب کیے جائیں گے۔

iii) صوبائی مجلس عامہ کے اراکین کی تعداد صوبائی عہدیداروں کے علاوہ بارہ بارہ منتخب ارکان پر مشتمل ہوگی۔

iv) مرکزی مجلس عامہ کے اراکین کی تعداد مرکزی عہدیداروں کے علاوہ پچیس (25) ہوگی جو حسب ضرورت بڑھائی بھی جاسکتی ہے۔

ب) عہدیداران:

i) ابتدائی علاقائی تنظیموں کے مجالس عامہ کے عہدیداران حسب ذیل ہوں گے۔

صدر (1) 'نائب صدر (2) 'جنرل سیکرٹری (1) 'جوائنٹ سیکرٹری (1) 'سیکرٹری دینی امور (1) 'سیکرٹری مالیات (1) -
(ii) تحصیل / ٹاؤن و ضلعی تنظیموں کے مجالس عاملہ کے عہدیداران حسب ذیل ہونگے -

صدر (1) 'نائب صدر (2) 'ضلع میں نائب صدر کی تعداد ضلع میں موجود تحصیلوں کے مطابق ہوگی۔ - جنرل سیکرٹری (1) 'جوائنٹ سیکرٹری (2) 'سیکرٹری مالیات (1) 'سیکرٹری اطلاعات و نشریات (1) 'سیکرٹری دینی امور (1) 'سیکرٹری شعبہ خواتین (1) 'سیکرٹری خدمت عامہ (1) 'سیکرٹری امور نو جوانان (1) -
(iii) صوبائی مجلس عاملہ کے عہدیدار -

صدر 'نائب صدر (تین) 'جنرل سیکرٹری 'جوائنٹ سیکرٹری (تین) 'سیکرٹری مالیات (1) 'سیکرٹری اطلاعات و نشریات (1) 'سیکرٹری دینی امور (1) 'سیکرٹری تنظیمی و انتظامی امور (1) 'سیکرٹری امور زراعت (1) 'سیکرٹری امور قانون (1) 'سیکرٹری امور محنت و افرادی قوت (1) -

ضرورت کے مطابق اور امور بھی قائم کیے جاسکتے ہیں۔

(iv) مرکزی مجلس عاملہ کے عہدیدار -

صدر 'چھ نائب صدور (تین صوبہ پنجاب سے اور باقی تین صوبوں سے ایک ایک) 'جنرل سیکرٹری 'چھ جوائنٹ سیکرٹری (تین صوبہ پنجاب

سے اور باقی تین صوبوں سے ایک ایک) اور بقیہ بالا (ب) iii کے مطابق ہونگے۔

(v) ایک سے زائد عہدے پر چناؤ یا نامزد ہونے کی صورت میں رکن ایک ہی عہدہ رکھ سکے گا۔ باقی عہدوں سے اسے مستعفی ہونا ہوگا۔ ناگزیر حالات میں مرکزی شوریٰ کی منظوری سے ایک رکن دو عہدے رکھنے کا مجاز ہوگا۔

(ج) حلقہ انتخاب:

ابتدائی تنظیم کے عہدیداروں اور مجلس عاملہ کے ممبران کا انتخاب خفیہ رائے دہی کے ذریعے براہ راست اس کے اراکین میں سے کیا جائے گا۔ جبکہ اس سے اوپر کی سطح کی تنظیموں کے عہدیداروں اور ممبران کا حلقہ انتخاب اسی تنظیم کی مجلس شوریٰ ہوگا۔

2- مجلس شوریٰ: تقسیم کار کی روشنی میں پالیسی وضع کرنا اور مجلس عاملہ کی کارکردگی کی نگرانی کرنا مجلس شوریٰ کی اجتماعی ذمہ داری ہوگی۔ اس ادارے کے ارکان اور ان کی منتخب کرنے کی تفصیلات مندرجہ ذیل ہیں۔

(الف) علاقائی تنظیم:

تنظیم کی مجلس عاملہ کے علاوہ علاقے کی تمام ابتدائی تنظیموں کی مجالس عاملہ کے اراکین علاقائی مجلس شوریٰ کے ممبر ہوں گے۔

(ب) تحصیل / ٹاؤن تنظیم:

تھیلی / ٹاؤن تنظیم کی مجلس شوریٰ کے ممبران یہ ہوں گے۔

(i) اس کے عہدیدار اور مجلس عاملہ کے اراکان۔

(ii) اس کی حدود میں واقع تمام علاقائی تنظیموں کی مجالس عاملہ پر مشتمل ہوگی۔

(ج) ضلعی تنظیم:

ضلعی مجلس شوریٰ کے ممبران یہ ہوں گے۔

(i) ضلعی مجلس عاملہ کے اراکان۔

(ii) ضلع میں تمام تھیلی / ٹاؤن (اگر قائم ہوئی ہوں) علاقائی تنظیموں کی

مجالس عاملہ کے اراکین۔

(iii) بلدیاتی اداروں میں جمعیت کے نمائندہ ممبران۔

(د) صوبائی تنظیم:

صوبائی مجلس شوریٰ کے ممبران یہ ہوں گے۔

(i) صوبائی مجلس عاملہ کے اراکین۔

(ii) صوبے میں تمام ضلعی تنظیموں کے صدور نائب صدور اور جنرل سیکرٹریز

سمیت ضلعی مجلس شوریٰ کی طرف سے ضلع میں موجود صوبائی اسمبلی کے

ارکان کے برابر منتخب اراکان۔

(iii) مرکزی مجلس عاملہ کے وہ اراکین جو صوبے کی مجلس عاملہ میں نامزد نہ

کیے جاسکے ہوں۔

(iv) صوبائی اسمبلی میں جمعیت کے نمائندہ ممبران۔

(ر) مرکزی تنظیم:

مرکزی مجلس شوریٰ کے ممبران یہ ہوں گے۔

(i) مرکزی مجلس عاملہ کے اراکین۔

(ii) تمام صوبائی مجالس عاملہ کے اراکین۔

(iii) قومی اسمبلی اور سینٹ میں جمعیت کے نمائندہ ممبران۔

(iv) وہ تمام شخصیات جنہیں صدر جمعیت نے مرکزی شوریٰ کیلئے نامزد کیا

ہو جس کے لئے تعداد کی کوئی بندش نہیں ہوگی۔ نامزدگی کے وقت

بڑے اضلاع / شہروں جیسے لاہور کراچی وغیرہ میں قومی حلقوں کی

تعداد کو پیش نظر رکھتے ہوئے نمائندگی دی جائے گی۔

(ب) عہدیداران کے اختیارات و فرائض:

1- صدر:

(الف) تنظیم کے دائرہ کار میں جمعیت کے مفاد کا تحفظ اور منشور و دستور

کی روشنی میں تنظیم کی اجتماعی کارکردگی کی نگرانی کرے گا۔

(ب) تنظیم کے اداروں کے ہر اجلاس کی صدارت کرے گا اور اجلاس

کی کاروائی کو نظم و نسق سے چلانے کے لئے اپنی صوابدید پر کوئی بھی مناسب

اقدام کر سکے گا۔

(ج) نظم و نسق کی خلاف ورزی پر کسی بھی رکن کے خلاف تادیبی

کاروائی کرنے کا مجاز ہوگا۔

(د) ناگزیر حالات میں جنرل سیکرٹری کے مشورے سے کسی ذیلی تنظیم کو توڑنے کا اختیار ہوگا۔ مگر تین ماہ کے اندر مجلس عاملہ سے اس کی منظوری لینا ہوگی۔ بصورت دیگر یہ حکم از خود کا عدم قرار پائے گا۔

(ر) ذیلی تنظیم کے کسی بھی عہدیدار کو تین ماہ کے لئے معطل کر سکے گا۔ جس کے دوران دفعہ 5 کے تحت تادیبی کارروائی کا آغاز کرنا ہوگا۔

(س) اپنی صوابدید پر ایک وقت میں ابتدائی و علاقائی صدر اڑھائی سو روپے تک، ضلعی ڈویژنل صدر پانچ سو روپے تک، صوبائی صدر دو ہزار روپے تک اور مرکزی صدر پانچ ہزار روپے تک خرچ کر سکے گا۔ البتہ بندھے ہوئے اخراجات اس بندش سے آزاد ہوں گے۔

2- نائب صدر:

(الف) تنظیم کی کارکردگی سے پوری طرح آگاہ رہے گا۔

(ب) مجلس عاملہ، مجلس شوریٰ یا صدر کی طرف سے سپرد کردہ خصوصی کام انجام دے گا۔

(ج) صدر کی عدم موجودگی میں صدر کے فرائض انجام دے گا۔

3- جنرل سیکرٹری (سیکرٹری جنرل):

(الف) تنظیم کا ناظم اعلیٰ ہونے کی حیثیت سے دستور کی تقسیم کار کے مطابق تنظیم کی ذمہ داری کو عملی جامہ پہنانے کا براہ راست ذمہ دار ہوگا۔ دیگر تمام عہدیدار جنرل سیکرٹری (سیکرٹری جنرل) کی زیر نگرانی اپنے فرائض سرانجام دیں گے اور اس کی ہدایت پر عمل کرنے کے پابند ہوں گے۔

(ب) ذیلی تنظیموں کی کارکردگی کی نگرانی اور جانچ پڑتال کرے گا۔

(ج) مقررہ اوقات پر عاملہ و شوریٰ کے اجلاس طلب کرے گا۔

(د) ہر اجلاس کی کارروائی کا تحریری ریکارڈ رکھے گا۔ کیے گئے فیصلوں

کی رپورٹ پندرہ یوم کے اندر ہر متعلقہ رکن کو ارسال کرنا ہوگی۔ اس کارروائی کی باقاعدہ توثیق آئندہ اجلاس میں کرائی جائے گی اور جمعیت کا تمام ریکارڈ مکمل کرنے اور اسے محفوظ رکھنے کا ذمہ دار ہوگا۔

(ر) جمعیت سے متعلق تمام کاغذات، دستاویزات اور فائلوں کا ریکارڈ رکھے گا۔

(س) اپنی صوابدید پر ایک وقت میں اپنے صدر کے مالیاتی اختیارات کی نصف رقم تک خرچ کر سکے گا۔

4- ڈپٹی سیکرٹری جنرل:

(الف) جمعیت کی کارکردگی سے پوری طرح آگاہ رہے گا۔

(ب) سیکرٹری جنرل کے فرائض اور ذمہ داریوں میں ہاتھ بٹائے گا۔

(ج) مجلس عاملہ، مجلس شوریٰ، سیکرٹری جنرل یا صدر کی طرف سے سپرد کردہ خصوصی کام سرانجام دے گا۔

(د) سیکرٹری جنرل کی عدم موجودگی میں سیکرٹری جنرل کے فرائض انجام دے گا اور جمعیت کے ریکارڈ اور جائیداد کا تمام ریکارڈ مکمل کرنے اور محفوظ رکھنے کا ذمہ دار ہوگا۔

5- جوائنٹ سیکرٹری:

(الف) تنظیم کی کارکردگی سے پوری طرح آگاہ رہے گا۔

(ب) ضرورت کے مطابق جنرل سیکرٹری (سیکرٹری جنرل) کا ہاتھ بٹائے گا۔

(ج) مجلس عاملہ، مجلس شوریٰ، جنرل سیکرٹری (سیکرٹری جنرل) یا صدر کی طرف سے سپرد کردہ خصوصی کام سرانجام دے گا۔

(د) جنرل سیکرٹری یا (سیکرٹری جنرل اور ڈپٹی سیکرٹری جنرل) کی عدم موجودگی میں اس کے فرائض انجام دے گا۔ صوبے اور ضلع کے صدر مقام پر موجود جوائنٹ سیکرٹری اپنی تنظیم کے ریکارڈ اور جائیداد کا تمام ریکارڈ مکمل کرنے اور محفوظ رکھنے کا ذمہ دار ہوگا۔

6- سیکرٹری مالیات:

(الف) تنظیم کی مالی حیثیت کو مستحکم کرنے کی تدابیر کرے گا۔

(ب) مالی معاملات کا باقاعدہ حساب کتاب رکھے گا اور مجلس عاملہ کی نامزد کمیٹی سے حسابات کی جانچ پڑتال کرائے گا۔ مرکزی سیکرٹری مالیات اپنے حسابات کا باقاعدہ سالانہ آڈٹ کرائے گا۔

(ج) جمعیت کے فنڈ کو بینک اکاؤنٹ میں رکھے گا۔

(د) سالانہ بجٹ تیار کر کے مجلس شوریٰ سے پاس کرائے گا۔

7- سیکرٹری اطلاعات و نشریات

(الف) جمعیت کے پروگرام اور کارکردگی کی صحیح بروقت اور مناسب تشہیر کے لئے بھرپور جدوجہد کرے گا۔

(ب) ملکی اور بین الاقوامی حالات سے مسلسل آگاہی کیلئے مناسب

اقدامات کرے گا۔

(ج) جمعیت کے لٹریچر کی تالیف، طباعت اور اشاعت کا ذمہ دار ہوگا۔

(د) اطلاعات و نشریات سے متعلق باقاعدہ اور مکمل ریکارڈ رکھے گا۔

(ر) لائبریری قائم کرے گا۔

8- سیکرٹری دینی امور:

(الف) تنظیم کے دائرہ کار میں دینی امور سے متعلق تمام اداروں سے رابطہ رکھے گا تاکہ جمعیت کے تشخص کو مناسب انداز میں ابھارا جاسکے اور عوام الناس کو جمعیت کے منشور کے بارے میں صحیح آگاہی حاصل ہو۔

(ب) تبلیغی و روحانی پروگرام موثر انداز میں ترتیب دے گا اور ان کے انتظام و انصرام کا ذمہ دار ہوگا۔

9- سیکرٹری تنظیمی و انتظامی امور:

(الف) مرکزی تنظیم میں یہ عہدہ چیف آرگنائزر کہلائے گا۔ دفتری اور تمام تنظیمی کاموں میں جنرل سیکرٹری (سیکرٹری جنرل) کا ہاتھ بٹائے گا۔

(ب) جنرل سیکرٹری (سیکرٹری جنرل) کی ہدایات کے مطابق تنظیمی و انتظامی معاملات کی نگرانی کرے گا۔

10- سیکرٹری شعبہ خواتین:

(الف) تنظیم کے دائرہ کار میں خواتین کی تنظیم قائم کرے گی اور اسے فعال بنانے کے لئے مربوط اور باقاعدہ پروگرام تشکیل دے گی۔

(ب) دین اسلام کے وضع کردہ اصولوں کی پاسداری ملحوظ رکھتے ہوئے جمعیت کے منشور اور دستور کے مطابق اہداف کے حصول میں خواتین کی شرکت کو یقینی بنانے کے لئے موثر اقدامات کرے گی۔

11- سیکرٹری خدمت عامہ:

(الف) تنظیم کے دائرہ کار میں رفاع عامہ سے متعلق تمام امور میں ذاتی دلچسپی لے گا تا کہ عوام الناس کو ان کے روزمرہ کے مسائل کے حل میں جمعیت کی کوششوں کا صحیح ادراک ہو۔

(ب) وسائل کی دستیابی کی حد تک جمعیت کی جانب سے رفاع عامہ کے خود مختار پروگرام تشکیل دے گا اور ان پر باقاعدہ عملدرآمد کرانے کا ذمہ دار ہوگا۔

(ج) رفاع عامہ کے لیے فنڈ جمع کرنے کے لئے سیکرٹری مالیات کی مدد کرے گا۔

12- سیکرٹری امور تعلیم:

(الف) تنظیم کے دائرہ کار میں قائم ہائی سکول، کالج اور یونیورسٹی میں طلباء تنظیموں کی سرگرمیوں کے بارے میں مطلع رہے گا اور جمعیت علماء پاکستان کی ذیلی طلباء تنظیموں کی نگرانی کرے گا۔

(ب) جمعیت کو طلباء میں مقبول بنانے کے لئے پروگرام وضع کرے گا اور حتی المقدور ان پر عملدرآمد کرانے کا ذمہ دار ہوگا۔

(ج) تنظیم کے دائرہ کار میں اساتذہ کی تنظیموں سے ملاپ رکھے گا اور جہاں تک ممکن ہو اساتذہ کی ایک فعال اور موثر تنظیم جمعیت کی سربراہی میں

قائم کرنے کے لئے بھرپور کوشش کرے گا۔

13- سیکرٹری امور نوجوانان:

(الف) انجمن نوجوانان اسلام جس کے قواعد و ضوابط دستور کے آخر میں درج ہیں کامرکزی، صوبائی اور ضلعی چیئرمین بلحاظ عہدہ جمعیت علماء پاکستان کی اسی سطح کی تنظیم کا سیکرٹری امور نوجوانان ہوگا۔ انجمن کو اس کے مشن کی تکمیل کے سلسلے میں جمعیت کی جانب سے ممکنہ حد تک تعاون بہم پہنچائے گا۔

(ب) سیکرٹری جنرل کو انجمن کی کارکردگی سے مطلع رکھے گا۔

(ج) تنظیم کے دائرہ کار میں نوجوانوں کی دیگر تنظیموں پر نظر رکھے گا۔ تاکہ مشاہدات کی روشنی میں انجمن کی کارکردگی کو بہتر بنایا جاسکے۔

14- سیکرٹری امور زراعت:

(الف) ملک میں زراعت سے متعلق پوری معلومات حاصل کرے گا تاکہ ضروریات کے مطابق حکومت کی کارکردگی کا صحیح جائزہ لیا جاسکے۔

(ب) تنظیم کے دائرہ کار میں دیہی آبادی پر خصوصی توجہ دے گا اور ان علاقوں میں جمعیت کی فعال تنظیمیں قائم کرنے کیلئے بھرپور اقدام کرے گا۔

(ج) تنظیم کے دائرہ کار میں کسانوں سے متعلق تمام تنظیموں کے ساتھ رابطہ رکھے گا تاکہ انہیں جمعیت کے سیاسی موقف سے آگاہ رکھا جاسکے۔ ممکن ہو تو ایک ایسی تنظیم جمعیت کی سرپرستی میں قائم کرے گا۔

15- سیکرٹری امور صنعت و صنعتی مزدور:

(الف) ملک کی صنعتی پالیسی سے متعلق پوری معلومات حاصل کرے گا تاکہ

کہ ضرورت کے مطابق حکومت کی کارکردگی کا صحیح جائزہ لیا جاسکے۔

(ب) تنظیم کے دائرہ کار میں صنعتی مزدوروں میں جمعیت کو متعارف کرانے کے لئے بھرپور اقدام کرے گا۔

(ج) صنعتی مزدوروں کے ساتھ صنعت کاروں کے سلوک پر کڑی نظر رکھے گا اور جہاں کہیں ظلم و رزیا دتی یا نا انصافی دکھائی دے۔ وہاں جمعیت کی جانب سے بروقت اور مناسب اقدام کرنے کا ذمہ دار ہوگا۔

16- سیکرٹری امور قانون:

(الف) تنظیم کے دائرہ کار میں وکلاء سے رابطہ رکھے گا اور جمعیت کو ان حلقوں میں متعارف کرانے کے لئے موثر اقدام کرے گا۔

(ب) وکلاء کا ایک ایسا پینل تشکیل دینے پر خصوصی توجہ دے گا جو جمعیت کے اراکین کے قانونی معاملات میں مددگار ثابت ہو سکے۔

17- سیکرٹری امور محنت و افرادی قوت:

تنظیم کے دائرہ کار میں ان ملکی و غیر ملکی اداروں سے رابطہ رکھے گا جو افراد کی بھرتی کا کام کرتے ہوں تاکہ جمعیت کے خواہشمند اراکین کو آسانی سے اندرون ملک و بیرون ملک کام کرنے کے لئے مواقع میسر آسکیں۔

اجلاس

1۔ مجلس عاملہ:- ہر تین ماہ میں ایک مرتبہ مجلس عاملہ کا عمومی اجلاس ہوگا جس کے لئے دس یوم کا نوٹس لازمی ہے۔ اس کے علاوہ صدر کی صوابدید پر یا

ایک تہائی اراکین شوریٰ کی تحریری درخواست پر حسب ضرورت خصوصی اجلاس بلایا جاسکے گا۔ اس کے لئے بھی دس یوم کا نوٹس لازمی ہے۔ ہنگامی اجلاس البتہ صدر کی صوابدید پر ایک دن کے نوٹس پر بلایا جاسکے گا۔

2- مجلس شوریٰ:- ہر چھ ماہ میں ایک مرتبہ مجلس شوریٰ کا عمومی اجلاس ہوگا

اس کے علاوہ خصوصی اجلاس صدر کی صوابدید پر یا ایک تہائی اراکین شوریٰ کی تحریری درخواست پر حسب ضرورت بلایا جاسکے گا۔ اس کے لئے پندرہ یوم کا نوٹس لازمی ہے۔ ہنگامی اجلاس البتہ صدر کی صوابدید پر تین دن کے نوٹس پر بلایا جاسکے گا۔

3- اطلاع:- عمومی اور خصوصی اجلاسوں کی تحریری اطلاع مع ایجنڈا بذریعہ ڈاک ہر رکن کو بھجوائی جائے گی۔ ہنگامی اجلاس کی اطلاع بذریعہ تاریائی فون دی جائے گی۔

4- کورم:- ہر اجلاس کا کورم متعلقہ مجلس کے کل اراکین کی تعداد کی سادہ اکثریت ہوگا۔ جس کے بغیر باقاعدہ کاروائی کا آغاز نہ کیا جائے گا۔ کورم پورا نہ ہونے کی صورت میں اجلاس ملتوی کر دیا جائے گا۔ ملتوی شدہ اجلاس صدر کی صوابدید پر کم از کم چار گھنٹے کے وقفے کے بعد شروع کیا جاسکے گا۔ جس پر کورم کی شرط نہ ہوگی۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

☆.....☆.....☆.....☆

باب سوم

دفعہ 7:- انتخابات:-

- 1- مدت:- ہر سطح پر انتخابات تین سال کے لئے ہوا کریں گے۔ انتخابات گزشتہ انتخابات کی مدت کے اختتام سے ایک ماہ قبل مکمل ہو جانے چاہیں تا کہ نئے منتخب عہدیداران وقت مقررہ پر اپنا منصب سنبھال سکیں۔
- 2- طریق انتخاب:- ہر سطح پر انتخابات خفیہ رائے دہی کی بنیاد پر ہوں گے۔
- 3- نگرانی:- ہر سطح پر انتخابات کی نگرانی کے لئے بالا تنظیم کی مجلس عاملہ تین رکنی کمیٹی نامزد کرے گی جو انتخابات کی پوری کارروائی اپنے رو برو کر دینے کی پابند ہوگی۔ انتخابات کی مکمل کارروائی مع نتائج ریکارڈ کی جائے گی۔ جس پر نگران کمیٹی کے تینوں اراکین دستخط کریں گے اور اس کی ایک نقل بالا تنظیم کے جنرل سیکرٹری (سیکرٹری جنرل) کے حوالے کر دی جائے گی۔ مرکز کے انتخابات کی کارروائی مع نتائج کی نقول سبکدوش ہونے والے اور نو منتخب صدور و سیکرٹری جنرل کو ارسال کی جائیں گی۔
- 4- امیدوار:- کسی بھی رکن کا نام جسے جمعیت میں شامل ہوئے ایک برس

گزر چکا ہو کسی بھی عہدے کے انتخاب کے لئے تجویز کیا جاسکتا ہے۔ اس کا اطلاق نئی قائم شدہ تنظیم پر نہیں ہوگا۔ امیدوار کا نام دو اراکین کو پیش کرنا ہوگا۔ ایک تجویز کنندہ اور دوسرا تائید کنندہ کے طور پر۔

- 5- عدم اعتماد:- کسی بھی عہدیدار کی خلاف مجلس عاملہ کے کل اراکین کی تعداد کے نصف اراکین تحریری درخواست کے ذریعے عدم اعتماد کی تحریک پیش کر سکتے ہیں۔ ایسی درخواست کے وصول ہونے پر جنرل سیکرٹری (سیکرٹری جنرل) مجلس عاملہ کا خصوصی اجلاس طلب کرے گا جس کی باقاعدہ کارروائی کیلئے کل اراکین کی تعداد کے کم از کم دو تہائی ارکان کا موجود ہونا ضروری ہے۔ عدم اعتماد کی تحریک کے پاس ہونے کیلئے کل اراکین کی دو تہائی اکثریت درکار ہوگی۔ فیصلے کی اطلاع جنرل سیکرٹری (سیکرٹری جنرل) فوری طور پر بذریعہ رجسٹری ڈاک متعلقہ عہدیدار کو دے گا۔ تحریک کامیاب ہو جانے کی صورت میں اس فیصلے کی خلاف اسی تنظیم کی مجلس شوریٰ کو دس روز کے اندر اپیل کی جاسکے گی جس کے کل ارکان کی دو تہائی اکثریت سے اپیل منظور یا مسترد کئے جانے کا فیصلہ ہوگا۔ مجلس شوریٰ کا فیصلہ حتمی ہوگا۔
- 6- ضمنی انتخابات:- ضمنی انتخابات کا طریق کار عام انتخابات کی طرح ہوگا۔ البتہ کسی بھی منتخب عہدے کے خالی ہو جانے پر خواہ اس کی وجہ کوئی بھی ہو ضمنی انتخابات پینتالیس (45) یوم کے اندر کرنا لازمی ہوگا۔

- 7- عذر داری:- کوئی بھی امیدوار یا ووٹ دہندہ کسی ایک منتخب عہدیدار یا انتخابات کی پوری کارروائی کے خلاف اوپر کی تنظیم کے جنرل سیکرٹری (سیکرٹری

جنرل) کو بیس روز کے اندر عذر داری پیش کر سکتا ہے۔ عذر داری ملنے پر جنرل سیکرٹری (سیکرٹری جنرل) صدر کے مشورہ سے عذر داری وصول کرنے پر جنرل سیکرٹری (سیکرٹری جنرل) دفعہ 5 (2) (ب) (ج) میں دیئے ہوئے طریقہ کار پر عمل درآمد کا مجاز ہوگا۔

8- قومی انتخابات:-

(الف) درخواست:-

سینیٹ، قومی اسمبلی، صوبائی اسمبلی یا بلدیاتی اداروں کا انتخاب لڑنے کے خواہشمند اراکین کو پارٹی ٹکٹ کے حصول کے لئے متعلقہ پارلیمانی بورڈ کو تحریری درخواست مع نقد فیس دینا ہوگی۔ فیس کی شرح بلدیاتی اداروں کے لئے ایک ہزار صوبائی اسمبلی کے لئے پانچ ہزار اور قومی اسمبلی و سینیٹ کے لئے دس ہزار روپے فی درخواست ہوگی۔ درخواست متعلقہ انتخاب کے سرکاری اعلان کے سات روز کے اندر متعلقہ پارلیمانی بورڈ کے سیکرٹری کے پاس جمع کروا کر رسید لینا ہوگی۔

(ب) فیصلہ:-

انتخابات کے انعقاد کی تاریخ کے اعلان کے بعد پارلیمانی بورڈ کے اجلاس ممکنہ حد تک بلائے جانے چاہیں تاکہ پارٹی ٹکٹوں کے فیصلے پر امیدواران اپنی انتخابی مہم بروقت شروع کر سکیں۔ پارلیمانی بورڈ درخواست وصول کئے بغیر بھی اپنے تئیں کسی موزوں رکن کا نام غور کے لئے متوقع امیدواران کی فہرست میں شامل کرنے کا مجاز ہوگا۔ ایسے رکن پر فیس جمع کرانے کی شرط لاگو نہ ہوگی۔

بورڈ اپنے فیصلے کی اطلاع فوراً متعلقہ امیدوار کو تحریری طور پر دیں گے اور ذیلی بورڈ اپنے فیصلے کی مکمل فہرست کی نقول بالا تنظیم اور مرکزی تنظیم کو ارسال کر دیں گے۔ بورڈ کے فیصلے کیخلاف اپیل دوروز کے اندر تحریری طور پر بالا تنظیم کے جنرل سیکرٹری (سیکرٹری جنرل) کے نام پیش کی جاسکے گی جو اپنے پارلیمانی بورڈ کا ہنگامی اجلاس بلائے کا پابند ہوگا۔ مرکزی بورڈ کا ہر فیصلہ حتمی ہوگا اور اس کیخلاف کوئی اپیل نہ کی جاسکے گی۔

(ج) پارلیمانی بورڈ:-

بلدیاتی، صوبائی اور مرکزی انتخابات کے لئے پارٹی ٹکٹ کے اجراء کے لئے مندرجہ ذیل پارلیمانی بورڈ قائم رہیں گے۔ ان کے اختیارات اور فرائض میں ترمیم کرنے کی مجاز حسب ترتیب ضلعی، صوبائی اور مرکزی مجالس شوریٰ ہوں گی۔

1- بلدیاتی پارلیمانی بورڈ:-

ہر ضلعی کے بلدیاتی انتخابات کے بارے میں ایک ضلعی بورڈ ہوگا۔ یہ بورڈ اپنے اپنے علاقے میں الگ الگ کام کریں گے۔

(ا) چیئرمین:- ضلعی تنظیم کا صدر۔

(ب) سیکرٹری:- ضلعی تنظیم کا سیکرٹری جنرل۔

(ج) اراکین:-

1- مستقل:- (i) ضلع کی مجلس عاملہ میں سے سات اراکین۔

(ii) ضلع سے متعلق صوبائی مجلس شوریٰ کے اراکین۔

2- وقتی:- ہر درخواست پر غور کرتے وقت متعلقہ علاقائی تنظیم کا صدر اور

2- صوبائی یار لیمانی بورڈ:-

(۱) چیئر مین :- صوبائی تنظیم کا صدر (یا اس کا نامزد کردہ نمائندہ)

(ج) اراکین:-

1- مستقل :- (i) صوبائی تنظیم کی مجلس عاملہ کے سات اراکین۔

(ii) مرکزی تنظیم کی مجلس عاملہ کے اس صوبے سے متعلق اراکین۔

2- وقتی:- ہر درخواست پر غور کرتے وقت متعلقہ ضلعی تنظیم کا صدر اور جنرل سیکرٹری شامل کئے جائیں گے۔

3- مرکزی یار لیمانی بورڈ:-

(۱) چیئر مین :- صدر جمعیت علماء پاکستان یا صدر کانامزد کردہ نمائندہ

(ب) سیکرٹری:- سیکرٹری جنرل جمعیت علماء پاکستان چیئرمین نامزد ہونے پر ڈپٹی سیکرٹری جنرل سیکرٹری کے فرائض انجام دے گا۔

(ج) اراکین:-

1۔ مستقل :- (i) مرکزی مجلس عاملہ کے سات اراکین۔

(ii) ہر درخواست پر غور کرتے وقت متعلقہ صوبے کا صدر اڈر جنرل سیکرٹری شامل کئے جائیں گے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

☆ ☆ ☆ ☆

باب چہارم

دفعہ 8:- نامزدار اکین:-

1- نامزد کرنے کا اختیار:-

مجلس عاملہ شوریٰ یا کسی خصوصی منصب یا کام کے لئے اراکین کو نامزد کرنے کا اختیار متعلقہ تنظیم کے صدر کو ہوگا جو اپنے جنرل سیکرٹری (سیکرٹری جنرل) کے مشورے سے فیصلہ کرے گا۔ نامزد رکن کارکن ہونا لازمی ہے۔

2- مدت:-

مجلس عاملہ اور شوروی کے نامزد دار اکین (بشمول عہدیدار) کی مدت نامزدگی منتخب عہدے داران کی مانند تین سال کے لئے ہوگی۔ کسی خصوصی منصب یا کام کے

لئے کسی رکن کو نامزد کرتے وقت اس کی مدت کا تعین بھی کیا جائے گا۔

3- علیحدگی :-

الف) مجلس عاملہ یا شوروی کے کسی نامزد درکن (بشمول عہدے دار) کو نااہلیت کی بنا پر نامزد رکنیت یا منصب سے علیحدگی کا فیصلہ تنظیم کے صدر کی سفارش پر متعلقہ مجلس کرے گی۔ اختلاف رائے کی صورت میں متعلقہ مجلس کے کل اراکین کی تعداد کی سادہ اکثریت کی بنا پر معاملہ طے پائے گا۔ مجلس کا فیصلہ حتمی ہوگا۔ ناگزیر حالات میں تنظیم کا صدر کسی بھی نامزد درکن کو اپنے جنرل سیکرٹری کے مشورے سے فوری طور پر نامزد رکنیت سے علیحدہ کرنے کا مجاز ہوگا۔ مگر اس فیصلے کی توثیق متعلقہ مجلس سے تین ماہ کے اندر کرانا ہوگی۔ بصورت دیگر یہ فیصلہ از خود کالعدم قرار پائے گا۔

(ب) خصوصی منصب یا کام کے لئے نامزد کئے گئے رکن کو نا اہلیت کی بناء پر تنظیم کا صدر اپنے جنرل سیکرٹری (سیکرٹری جنرل) کے مشورے سے نامزد رکنیت سے علیحدہ کرنے کا مجاز ہوگا۔ اس فیصلے کے خلاف کوئی اپیل نہ ہو سکے گی۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

☆ ☆ ☆ ☆

باب پنجم

وقفه 9:-

1- مالیات:-

جمعیت کے نظم و نسق کے اس پہلو پر خصوصی توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ ذیلی تنظیموں کے سیکرٹری مالیات ذمہ دار ہوں گے کہ ان ہدایات پر باقاعدگی سے عملدرآمد کیا جائے۔

2- چند :-

ہر رکن مندرجہ ذیل شرح سے اپنی تنظیم کو ماہانہ چندہ ادا کرے گا۔ جہاں کسی رکن (عہدیدار) کو اپنی مختلف حیثیتوں کے اعتبار سے ایک سے زیادہ جگہ چندہ دینا آتا ہو تو اسے ایک ہی سطح پر چندہ ادا کرنا ہوگا جو سب سے زیادہ ہو۔

(الف) رکن :- دس روپے ماہانہ اپنی ابتدائی تنظیم کو۔

(ب) عہدیداران و اراکین مجلس عاملہ شوریٰ و خصوصی منصب اینی متعلقہ تنظیم کو۔

- 1- ابتدائی و علاقائی تنظیم: پندرہ روپے ماہانہ
- 2- ضلعی تنظیم: پچیس روپے ماہانہ
- 3- صوبائی و مرکزی تنظیم: پچاس روپے ماہانہ

3- عطیات :-

عطیات وصول کرنے پر کوئی پابندی نہیں البتہ عطیات کے لئے رسید بک مرکز سے ہی جاری کی جائیں گی۔

4- تقسیم چندہ و عطیات :-

مختلف سطحوں پر جمع شدہ رقوم مندرجہ ذیل شرح سے تقسیم کی جائیں گی۔ باقی ماندہ رقوم متعلقہ تنظیم کے پاس ہی رہیں گی۔

(الف) ابتدائی تنظیم اپنی وصولیات کا پچاس فیصد ضلعی تنظیم کو ہر ماہ ارسال کرے گی۔

(ب) علاقائی تنظیم ہر ماہ پانچ سو روپیہ ضلعی تنظیم کو ادا کرے گی۔

(ج) ضلعی تنظیم ہر ماہ ایک ہزار روپیہ صوبائی تنظیم کو ادا کرے گی۔

(د) صوبائی تنظیم ہر ماہ تین سو روپیہ ضلعی تنظیم کو ادا کرے گی اور دو سو

روپیہ فی ضلعی تنظیم کے حساب سے مرکزی تنظیم کو ادا کرے گی۔

(ر) عطیات کے طور پر وصول کردہ رقوم مرکزی تنظیم کو ارسال کی جائیں گی۔

☆.....☆.....☆.....☆.....☆.....☆

☆.....☆.....☆.....☆

اراکین کا حلف نامہ

1- میں..... بحیثیت مسلمان صحیح العقیدہ خدا کو شاہد بنا کر یہ

عہد کرتا ہوں اور اقرار کرتا ہوں کہ میں جمعیت کا ہر حال میں وفادار رہوں گا۔

2- عہد کرتا ہوں کہ میں کسی دوسری سیاسی یا نیم سیاسی جماعت سے تعلق نہ رکھوں گا۔

3- میں عہد کرتا ہوں کہ میں اس ملک میں جمعیت کے منشور اور پروگرام کے مطابق مکمل

نظام مصطفیٰ ﷺ نافذ کرنے کی کوشش کروں گا۔

4- میں نظام مصطفیٰ ﷺ کے نفاذ مقام مصطفیٰ ﷺ کے تحفظ اور صحابہ کرام اہل بیت اطہار

کی عظمت اور صوفیاء کرام علماء حق کی عزت و تکریم کرتا رہوں گا۔

5- میں عہد کرتا ہوں کہ جمعیت کے پروگرام کو منشور کو اس کے دستور کی روشنی میں لوگوں

میں عام کروں گا۔

6- میں جماعتی زندگی میں حتی الوسع غیر شرعی حرکات سے اجتناب کروں گا۔

7- میں ارکان اسلامی کو بجالاؤں گا اور شریعت مطہرہ کے احکامات پر عملدرآمد کروں گا۔

8- میں جماعت میں رہتے ہوئے جمعیت کے منشور اور اس کے دستور کی خلاف ورزی

نہ کروں گا۔

9- اپنے ساتھیوں کے ساتھ میل جول محبت کے ساتھ رہوں گا اور ذاتی اختلافات اگر

ہوئے تو جماعتی سطح پر ان کو طے کروں گا اور عہدے داران جمعیت جو فیصلہ کریں گے

میں خوشی سے قبول کر لوں گا۔

10- میں جمعیت کے اندرونی رازوں کو غیر متعلق افراد پر ظاہر نہ کروں گا۔

اللہ تعالیٰ اپنے حبیب مکرم ﷺ کے طفیل مجھے اس حلف پر پورا اترنے کی توفیق عطا

فرمائے۔ (آمین)

عہدیدار کا حلف نامہ

- ☆ میں بحیثیت _____ جمیعت علماء پاکستان _____
- اللہ تعالیٰ کو شاہد بنا کر یہ عہد کرتا ہوں اور اقرار کرتا ہوں کہ میں اپنے عہدے کی ذمہ داریاں نبھانے کی بھرپور جدوجہد کروں گا اور ہر حال میں جمیعت کا وقار دار رہوں گا۔
- ☆ میں عہد کرتا ہوں کہ _____ جمیعت کے منشور اور پروگرام کے مطابق پاکستان میں نظام مصطفیٰ ﷺ کے عقائد اور مقام مصطفیٰ ﷺ کے تحفظ کی بھرپور جدوجہد کروں گا۔
- ☆ کسی صورت میں بھی جمیعت کے منشور اور دستور کی خلاف ورزی نہیں کروں گا۔
- ☆ جمیعت کے اندرونی رازوں اور مجلس عاملہ کی خیر کارروائی کو کسی فرد پر ظاہر نہیں کروں گا۔
- ☆ کسی مسئلہ پر اختلاف رائے جماعتی سطح پر ہی پیش کروں گا اور کثرت رائے سے کئے گئے فیصلوں کی مجلس عاملہ کے اندر اور باہر پابندی کروں گا۔
- ☆ خادم کی حیثیت سے اٹھائے گئے حلف نامے کا بھی پابند رہوں گا اور سخت ترین آزمائش میں بھی عہد نامہ پر رقرار رہوں گا۔
- ☆ جمیعت کے منشور کو عملی جامہ پہنانے کے لئے کسی بھی جانی اور مالی قربانی سے دریغ نہیں کروں گا۔
- اللہ تعالیٰ اپنے حبیب مکرّم ﷺ کے فضل مجھے اس حلف پر پورا اترنے کی توفیق عطا فرمائے۔

جمیعت علماء پاکستان کے منشور کے اہم نکات

- ◀ جمیعت علماء پاکستان نظام مصطفیٰ ﷺ کے سنہری اصولوں کی روشنی میں پاکستان کو اسلامی فلاحی ریاست بنانا چاہتی ہے۔ جہاں ہر شہری کو بنیادی ضروریات زندگی (رہائش، روزگار، صحت، تعلیم) کی سہولتیں مہیا کرنا حکومت کی ذمہ داری ہوگی۔
- ◀ قرآن و سنت کو ملک کا پریم لا، قرار دیا جائے گا۔ جس کے مطابق موجودہ قوانین میں از سر نو ترامیم کی جائیں گی۔
- ◀ ملک سے ظلم و نا انصافی کا خاتمہ، گھر گھر انصاف کی فراہمی، چادر اور چادر دیواری کے تحفظ کے لئے محکمہ پولیس کی تشکیل اور تنظیم تو نیز انتظامیہ اور عدلیہ کو علیحدہ علیحدہ کرنا۔
- ◀ فرمان الہی کے مطابق ملک کے دفاع کو اتنا مضبوط کرنا کہ دشمن آنکھ اٹھا کر نہ دیکھ سکے۔ اس سلسلے میں ہر نوجوان کیلئے لازمی فوجی تربیت، جذبہ جہاد کے فروغ اور دفاعی ضروریات کی فراہمی کو اولین ترجیح دینا، ایسی توانائی کے تحفظ اور اسے مزید بہتر بنانے کیلئے تحقیقات کو تیز کرنا۔
- ◀ منشیات کی موثر روک تھام اور کلاشکوف کلچر کا خاتمہ۔
- ◀ جاگیر دارانہ اور سرمایہ دارانہ نظام کے مکمل خاتمے اور اسلام کے قانون

وراثت کا نفاذ تاکہ شرعی وارث اپنے حقوق سے محروم نہ رہ سکیں۔

مزدوروں اور محنت کشوں کے حقوق کے تحفظ کی خاطر جامع لیبر پالیسی کا اجراء جس میں کم از کم تنخواہ ایک تولہ سونے کے برابر مقرر کرنے کی ضمانت، نیز بے روزگار افراد کو روزگاری فراہمی تک بے روزگاری الاؤنس دیا جائے گا۔

تعلیم کو عام کرنے اور ناخواندگی کو دور کرنے کے لئے میٹرک تک تعلیم مفت اور لازمی، میرٹ کی بنیاد پر اعلیٰ سائنسی اور ٹیکنیکل تعلیم کا فروغ، تاکہ ملک کو ترقی یافتہ ممالک کی صف میں کھڑا کیا جاسکے۔ نیز ہر سطح پر اسلامی تعلیم لازمی قرار دی جائے گی۔

کشمیری عوام کے حق خودارادیت کے مسئلے کو عالمی سطح پر شدت کے ساتھ اٹھا کر مسئلہ کشمیر اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق حل کرنے کی جدوجہد کرنا۔ نیز دنیا بھر میں مسلمانوں کی جدوجہد آزادی میں بھرپور اخلاقی، مادی اور سفارتی مدد کرنا۔

امریکی نیوز ورلڈ آرڈر اور عالم اسلام کے خلاف یہود و ہنود کی سازشوں کا مقابلہ کرنا۔

آزاد خارجہ پالیسی کی تشکیل، مسلم بلاک کا مؤثر قیام اور ہمسایہ ممالک کے ساتھ بہتر تعلقات قائم کرنا، نیز دنیا میں قیام امن ہماری خارجہ پالیسی کا حصہ ہوں گے۔

ملک میں سود سے پاک معیشت اور بلا سود بنکاری کا نظام رائج کرنا۔ نیز صنعت اور ہر طرح کے پیداواری یونٹس پر پروڈیکشن ٹیکس لاگو کرنا اور زکوٰۃ اور عشر کی وصولی کے لئے حکومتی سطح پر مؤثر بندوبست کر کے صحیح مصارف پر خرچ کرنا۔

آزاد معیشت، جس میں قومی سلامتی کے امور پر مبنی صنعتوں کے علاوہ باقی تمام صنعتوں کو بغیر کسی بندش کے نجی شعبہ میں قائم کرنے کی اجازت ہوگی۔

زراعت کو باقاعدہ صنعت کا درجہ دیا جائے گا۔ ناکارہ اور بنجر زمینوں کو قابل عمل پیداواری یونٹ بنا کر غریب ہاریوں میں تقسیم کیا جائے گا۔ نیز زراعت کی پیداواری صلاحیت میں اضافہ کے لئے ہر ممکنہ معاونت دی جائے گی۔

ملک میں بجلی و آبپاشی کی ضروریات کو پورا کرنے کیلئے آبی ذرائع کا صحیح استعمال اور بشمول کالا باغ ڈیم کے مختلف مقامات پر چھوٹے بڑے ڈیموں کی تعمیر۔

معاشرے میں خواتین کے جائز مقام اور اسلامی اصولوں کے مطابق ان کے حقوق کا تحفظ نیز غیر شرعی رسوم کا خاتمہ۔

پریس اینڈ پبلیکیشنز سے متعلق غیر جمہوری قوانین کا خاتمہ۔

اقلیتوں کو اسلام اور آئین میں دیئے ہوئے حقوق کا تحفظ اور مساوی سلوک کی ضمانت۔

انجمن نوجوانان اسلام

(یوتھ ونگ جمعیت علماء پاکستان)

انجمن نوجوانان اسلام جمعیت علماء پاکستان کی ذیلی تنظیم ہے۔ جس کے تحریری قواعد و ضوابط نہ ہونے کی وجہ سے اس کی اور جمعیت کی بعض شاخوں اور اضلاع کے عہدیداروں میں کچھ غلط فہمیاں پیدا ہو گئی تھیں جس کی وجہ سے جمعیت اور انجمن نوجوانان اسلام کے درمیان کام کرنے کی ہم آہنگی نہیں رہی جو مقصود تھی۔ اس کا دونوں اداروں کی تنظیمی و تحریری صورتحال پر منفی اثر پڑا۔ اسلئے جمعیت علماء پاکستان کی شوری و عاملہ کے 9 دسمبر 1997ء کے مشترکہ اجلاس نے انجمن نوجوانان اسلام کو منظم کرنے کے لئے اور اس کے جمعیت کے ساتھ روابط بڑھانے کے لئے قواعد و ضوابط کی منظوری دی جن پر انجمن نوجوانان اسلام کی تنظیم ہر سطح پر عمل کرنے کی پابند ہوگی اور یہ قواعد و ضوابط جمعیت کے دستور کا حصہ ہوں گے۔

انجمن نوجوانان اسلام پاکستان

(یوتھ ونگ جمعیت علماء پاکستان)

قواعد و ضوابط

- 1- نام:-
انجمن نوجوانان اسلام پاکستان
- 2- منزل مقصود:-
انجمن نوجوانان اسلام پاکستان (یوتھ ونگ جمعیت علماء پاکستان) کی منزل مقصود مقام مصطفیٰ ﷺ کے تحفظ اور نظام مصطفیٰ ﷺ کے نفاذ پاکستان کی ترقی و خوشحالی اور استحکام کے لئے جمعیت علماء پاکستان کے ہر اول دستہ کا کردار ادا کرنا ہے۔
- 3- اغراض و مقاصد:-
حصول منزل کے لئے نوجوانوں کی۔
(الف) اسلامی خطوط پر تربیت کرنا۔
(ب) نظم و ضبط کے مطابق زندگی گزارنے کی تیاری کروانا۔
(ج) فحاشی، عریانی، نشہ و منشیات اور بے راہروی کی زندگی سے بچانے کا تدارک کرنا۔
(د) جذبہ جہاد فی سبیل اللہ جاگر کرنا۔

(ج) جمعیت علماء پاکستان کیلئے مستقبل کی قیادت تیار کرنے کیلئے فکری و ذہنی تربیت کرنا۔

4- شرائط رکنیت:-

ہر بالغ پاکستانی انجمن نو جوانان اسلام کی رکنیت اختیار کر سکتا ہے بشرطیکہ مندرجہ ذیل شرائط پر پورا اترتا ہو۔

(الف) سواد اعظم مسلمانوں کے مسلک اور عقیدے سے متفق ہو۔

(ب) مقام مصطفیٰ ﷺ کے تحفظ اور نظام مصطفیٰ ﷺ کے نفاذ کے لئے قلبی اور ذہنی رجحان رکھتا ہو۔

(ج) نظریہ پاکستان پر مکمل یقین رکھتا ہو۔

(د) شریعت کے انفرادی اور اجتماعی قوانین پر عمل کرنے سے گریز نہ کرتا ہو۔ گناہوں کے ارتکاب سے بچنے کے لئے پوری کوشش کرتا ہو۔

(ر) شریعت مصطفیٰ ﷺ کی روشنی میں گروہ بندی، عصبیت، علاقائیت، نسلی اور لسانی امتیازات سے پرہیز کرتا ہو۔

(س) جمعیت علماء پاکستان کے منشور اور دستور کی پابندی کو لازمی سمجھتے ہوئے انجمن میں شامل ہونے کیلئے کارکن فارم پر کر کے جمعیت کے حلف نامہ پر دستخط کرے۔

5- رکن بننے کیلئے عمر:-

(الف) 14 سال سے 35 سال کی عمر کی حد تک افراد کو انجمن نو جوانان اسلام میں شامل ہونے کی دعوت دی جاسکتی ہے۔

(ب) 18 سال اور اس سے زیادہ کی عمر کا ممبر جمعیت علماء پاکستان کا رکن بننے کا پابند ہوگا۔

(ج) جمعیت علماء پاکستان کا ممبر شپ فارم (رکنیت) پر کیئے بغیر کوئی نو جوان انجمن نو جوانان اسلام میں کسی سطح کے عہدہ پر فائز ہونے کا اہل نہیں ہوگا۔

6- انجمن نو جوانان اسلام کا تنظیمی ڈھانچہ:

(الف) انجمن کا تنظیمی ڈھانچہ مرکز سے لے کر علاقائی سطح تک جمعیت علماء پاکستان کے تنظیمی ڈھانچہ کے مطابق ہوگا لیکن انجمن نو جوانان اسلام میں ہر سطح کا سربراہ صدر کی بجائے چیئرمین کہلائے گا۔ جب کہ جنرل سیکرٹری (سیکرٹری جنرل) کے عہدے کی جگہ ناظم اعلیٰ کا لقب استعمال ہوگا تاکہ جمعیت اور انجمن نو جوانان اسلام کے عہدے میں امتیاز کیا جاسکے۔

(ب) چاروں صوبوں اور کشمیر سمیت کی انجمن نو جوانان اسلام جمعیت علماء پاکستان کے سیکرٹری جنرل کی زیر نگرانی کام کرے گی۔ جس کے لئے ”سرپرست اعلیٰ“ کے الفاظ استعمال میں لائے جائیں گے۔

(ج) انجمن کی ہر سطح کی تنظیم اپنی سطح کی جمعیت کی تنظیم کی طرف سے نامزد کردہ سیکرٹری امور نو جوانان کو اپنے تنظیمی و تحریری اقدامات سے آگاہ رکھے گی اور اسی کے ذریعے جمعیت کے ساتھ روابط رکھنے کی پابند ہوگی۔

7- انجمن نو جوانان اسلام کے عہدیداران:-

انجمن نو جوانان اسلام کی ہر سطح کی تنظیم کے مندرجہ ذیل عہدیدار اور چھ نامزد اراکین ہر سطح کی عاملہ کے ممبر ہوں گے۔

☆ چیئرمین ☆ وائس چیئرمین

☆ ناظم اعلیٰ ☆ نائب ناظم اعلیٰ
☆ سیکرٹری مالیات ☆ سیکرٹری اطلاعات

8- عہدیداران کی نامزدگی:-

(الف) جمعیت علماء پاکستان کی عاملہ و شوریٰ کی ہدایت کے مطابق جمعیت کا سیکرٹری جنرل انجمن نوجوانان اسلام کے مرکزی چیئرمین اور ناظم اعلیٰ کو نامزد کرنا مجاز ہوگا۔ مرکز کے باقی عہدیداران اور عاملہ کے اراکین کو چیئرمین اور ناظم اعلیٰ باہمی مشاورت اور سرپرست اعلیٰ کی منظوری سے نامزد کرنے کے پابند ہونگے۔

(ب) ہر سطح کا چیئرمین اپنے سے نیچے کی سطح کے چیئرمین اور ناظم اعلیٰ کو اس سطح کے جمعیت کے صدر کے مشورے کے بعد نامزد کرنے کا مجاز ہوگا۔

(ج) جمعیت کے تنظیمی ڈھانچے کے مطابق صوبائی، ضلعی، علاقائی انتظامیہ اور شوریٰ و عاملہ کے اوپر دیئے ہوئے طریقہ کار کے مطابق تشکیل کی جائے گی۔ ہر سطح کی شوریٰ کی تشکیل جمعیت کی شوریٰ کے طریقہ کار پر کی جائے گی۔

9- عہدیداران کے اختیارات اور ذمہ داریاں:-

(الف) چیئرمین:-

(i) جمعیت کی دی ہوئی حدود کے اندر رہتے ہوئے انجمن کو متعین کئے ہوئے اصولوں کے مطابق استوار کرنا اور انجمن کے اغراض و مقاصد کے لئے اس کے اراکین کی تربیت کا اہتمام کرنا۔

(ii) ہر سطح کا چیئرمین اپنے ناظم اعلیٰ کے مشورہ سے اپنی سطح کی باڈی تشکیل دینے کا

مجاز ہوگا اور وہ ایک ماہ کے اندر اپنی باڈی مکمل کر کے سرپرست اعلیٰ اور اپنی سطح کے جمعیت کے سیکرٹری امور نوجوانان کو تحریری رپورٹ دینے کا پابند ہوگا۔

(iii) ہر سطح کے چیئرمین کو اپنی سطح سے چلی سطح کی جمعیت کے صدر کے مشورہ سے اپنے سے نیچے کی تنظیم کے چیئرمین اور ناظم اعلیٰ کو نامزد کرنے کا اختیار ہوگا۔

(iv) ہر سطح کے چیئرمین کو اپنے حلقہ کے انجمن نوجوانان اسلام کے عاملہ و شوریٰ کا اجلاس اور انجمن کے نوجوانوں کا کنونشن بلانے کا اختیار ہوگا جس کی صدارت وہ خود کرے گا۔ پبلک میٹنگ یا اجلاس بلانے کے لئے اپنی سطح کے جمعیت کے صدر اور مرکزی سطح پر سرپرست اعلیٰ کی منظوری ضروری ہوگی۔

(ب) ناظم اعلیٰ:-

(i) چیئرمین کے معاون کے طور پر کام کرنا، اس کے تنظیمی کاموں میں ہاتھ بٹانا اور انجمن کا ریکارڈ رکھنا۔

(ii) چیئرمین کی ہدایت پر شوریٰ و عاملہ کا اجلاس بلانے کا پابند ہوگا اور چیئرمین کی ہدایت کے مطابق اپنے سے نیچے کی تنظیموں کو اس کے احکامات ارسال کرنا اور جمعیت کے احکامات اور پالیسیوں سے آگاہ رکھنا اس کی ذمہ داری ہوگی۔

(iii) اپنے سے نیچے کی تنظیموں کی کارکردگی کا جائزہ لیتے رہنا اور ان کی رپورٹیں حاصل کر کے ریکارڈ میں رکھنا۔

(iv) ہر سطح کے عہدیداروں اور ارکان عاملہ و شوریٰ کی فہرست تیار کر کے اپنے ریکارڈ میں رکھنے کے علاوہ سرپرست اعلیٰ اور اپنی تنظیم سے اوپر کی تنظیم کو اس کی ایک ایک کاپی ارسال کرنا۔

ج وائس چیئرمین اور نائب ناظم اعلیٰ کی ذمہ داری:-

(i) چیئرمین اور ناظم اعلیٰ کے معاون کے طور پر کام کرنا۔

(ii) چیئرمین اور ناظم اعلیٰ کی عدم موجودگی میں ان کے قائم مقام کے طور پر کام کرنا۔

د سیکرٹری مالیات:-

(i) مالی معاملات کا باقاعدہ حساب رکھنا اور سالانہ آڈٹ رپورٹ تیار کرنا اور

اس کی ایک کاپی سرپرست اعلیٰ اور اپنے سے اوپر کی تنظیم کے سیکرٹری مالیات کو ارسال کرنا۔

(ii) سالانہ بجٹ تیار کرنا اور اپنی شوریٰ سے پاس کروانا۔

(iii) انجمن نوجوانان اسلام کے ہر ممبر سے ماہانہ دس (10) روپے اور عاملہ و شوریٰ

کے ممبر سے پچیس (25) روپے اور عہدیدار سے پچاس (50) روپے لئے جائیں گے۔ پوری جمع شدہ رقم کا 1/3 حصہ اپنے سے اوپر کی سطح کی تنظیم کو ارسال کرنے کا پابند ہوگا۔ ہنگامی فنڈز اس کے علاوہ ہوں گے۔

(iv) جمعیت کا ہر سطح کا سیکرٹری مالیات انجمن نوجوانان اسلام کی اپنی سطح اور اس سے نیچے کی تنظیم کے حسابات کی جانچ پڑتال کرنے کا مجاز ہوگا۔

و سیکرٹری اطلاعات:-

(i) ملک گیر سطح پر سیاسی تنظیموں کے یوتھ ونگ کے حالات سے آگاہی رکھنا۔ مرکز

سے نیچے کی سطح کی تنظیم کے سیکرٹری اطلاعات اپنی سطح کی سیاسی تنظیموں کے یوتھ ونگ کے حالات سے مکمل آگاہی رکھنا۔

(ii) انجمن نوجوانان اسلام کے لٹریچر کی اشاعت کرنا اور اس کا ریکارڈ رکھنا۔

(iii) اپنی تنظیم کے اجلاسوں اور دوسری کارگزاری کی خبروں کی اخباروں میں

اشاعت کا اہتمام کرنا۔

10- عاملہ و شوریٰ کی تشکیل، اختیارات اور ذمہ داریاں:-

الف عاملہ:-

(i) ہر سطح کی عاملہ اپنے عہدیداران کے علاوہ چھ نامزد اراکین پر مشتمل ہوگی۔

(ii) عاملہ کا اجلاس مہینہ میں ایک مرتبہ چیئرمین کے متعین کئے ہوئے دن اور جگہ پر

کرنا لازم ہوگا۔ جس میں وہ اپنی اور اپنے سے نیچے کی تنظیموں کی کارکردگی کا

جائزہ لے گی اور آگے کے لائحہ عمل کا تعین کرے گی اور اس کے مطابق

احکامات صادر کرے گی۔

ب شوریٰ:-

(i) شوریٰ انجمن کا اعلیٰ ترین ادارہ ہوگا۔

(ii) ہر سطح کی شوریٰ اپنی اور اپنے سے نیچے کی سطح کی تنظیموں کی عاملہ پر مشتمل ہوگی۔

(iii) شوریٰ کا اجلاس ہر سہ ماہی میں ایک بار چیئرمین کے متعین کئے ہوئے دن و جگہ

پر کرنا لازم ہوگا جس میں وہ انجمن کی کارکردگی کا جائزہ اور جمعیت کی تعین کی

ہوئی حدود اور پالیسیوں کے اندر رہتے ہوئے اپنی پالیسیاں مرتب کریں گے

اور احکامات جاری کریں گے۔

11- انجمن کے عہدیداران اور کارکنوں کی نااہلی اور تنزیلی:-

الف) انجمن کے مرکزی چیئرمین اور ناظم اعلیٰ کی تنزیلی کا صوابدیدی اختیار جمعیت کے سیکرٹری جنرل کو ہے۔

ب) انجمن کے دوسرے عہدیداران اور کارکنوں کی تنزیلی جمعیت کے دستور میں دیئے ہوئے اصولوں اور طریقہ کار کے مطابق کی جاسکے گی اور اپیل کا طریقہ کار بھی جمعیت کے طریقہ کار کے مطابق ہوگا۔

12- جمعیت سے رابطے کا طریقہ کار:

الف) جمعیت سے روابط کو پائیدار بنانے کے لئے ہر سطح کے انجمن نو جوانان اسلام کے چیئرمین اور ناظم اعلیٰ جمعیت کے اس سطح کی شوریٰ کے بالمناظر عہدہ ممبر ہوں گے اور اس کے اجلاس میں شرکت کے پابند ہوں گے تاکہ انجمن نو جوانان اسلام جمعیت کی پالیسیوں اور اس سطح کی تنظیم کے فیصلوں سے آگاہ رہے۔

ب) انجمن کے چیئرمین اور ناظم اعلیٰ اپنی سطح کی جمعیت کی تنظیم کے سیکرٹری امور نو جوانان سے قریبی رابطہ رکھیں گے اور گاہ بگاہ اپنے اجلاسوں میں مدعو کرتے رہیں گے۔

ج) انجمن کے ہر سطح کے عہدیدار اس سطح کے جمعیت کے عہدیداروں کے ساتھ قریبی رابطہ رکھیں گے اور جمعیت کے منعقد کردہ اجلاسوں اور جلسوں کے نظم و نسق کے لئے ان عہدیداروں کے ساتھ مکمل تعاون کریں گے۔



نظام مصطفیٰ ﷺ

کے نفاذ کی تحریک کو کامیاب بنانا مسلمان کا اخلاقی اور دینی فریضہ ہے کیونکہ

- ☆ نظام مصطفیٰ ﷺ ہر انسان کی جان و مال اور عزت و آبرو کا سچا محافظ ہے۔
- ☆ نظام مصطفیٰ ﷺ مزدوروں، کسانوں، طلبہ اور عوام کے حقوق کا ضامن ہے۔
- ☆ نظام مصطفیٰ ﷺ میں حکومت رعایا کی معاشی ضروریات کو پورا کرنے کی ذمہ دار ہوگی۔
- ☆ نظام مصطفیٰ ﷺ معاشرے میں اخوت، محبت، عدل و مساوات کا قابل اعتماد سرچشمہ ہے۔
- ☆ نظام مصطفیٰ ﷺ جملہ معاشرتی برائیوں کے یقینی خاتمے کا ضامن ہے۔

یاد رکھیے

- ☆ نظام مصطفیٰ ﷺ میں طاقت کا سرچشمہ اللہ جل شانہ کی ذات ہے۔
- ☆ نظام مصطفیٰ ﷺ میں ہمارے عشق کا محور محمد رسول اللہ ﷺ کی ذات ہے۔

جمعیت علماء پاکستان چاہتی ہے کہ :- غنڈہ گردی،

رشوت خوری، چور بازاری، شراب نوشی، سود خوری، عریانی، ریس، جوا، سگنگ، نائٹ کلب، ذخیرہ اندوزی، دفعہ 144 اور امتناعی نظر بندی کے قوانین کا ناجائز استعمال، تعصب، منافرت، علیحدگی پسندی، استحصال، لادینیت اور مہنگائی کا مکمل خاتمہ ہو۔ عدل و انصاف قائم ہو، وافر سہولتیں فراہم کی جائیں۔ خواتین کو عطا کیے گئے شرعی حقوق کا تحفظ ہو۔ عدلیہ و صحافت آزاد ہو اور عوام کو بنیادی شہری حقوق حاصل ہوں۔

اگر آپ بھی یہی چاہتے ہیں تو آئیے!

جمعیت میں شامل ہو کر خوف خدا اور عشق رسول ﷺ رکھنے والے قائدین کی قیادت میں نظام مصطفیٰ ﷺ کے نفاذ کے لئے جدوجہد کیجئے

شعبہ نشر و اشاعت: جمعیت علماء پاکستان